اقلیتی فیصلہ اور اس کے ذیلی تقاضے

؟

ایڈیٹر الحق کا سوالنامہ

اور

مشاہیر علم و فضل زعماء ملک و ملت کے

جوابات

تاثرات، خطرات

لائحہ عمل ـــــ اور ـــــ تجاویز

حکومت، عوام، علماء، مجلس عمل اور عالم اسلام کی فوری ذمہ داریاں

- آئینی فیصلہ کے بارہ میں آپکے تاثرات اور خدشات؟
- کیا اس فیصلہ کے بعد ہماری ذمہ داری ختم ہو گئی؟
- ملک و بیرون ملک قادیانی فتنہ کے سیاسی اور دینی اثرات ــــ؟
- ایسے مہلک اثرات کے تعاقب کا طریق کار اور لائحہ عمل ـــــ؟

(سمیع الحق)

الشیخ محمد صالح القزاز سیکرٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ

حضرة المكرم الفاضل الشيخ عبد الحق المحترم. بشاور - الباكستان

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته.

تسلمت رسالتكم الكريمة رقم ۹۲۳۷ وتاريخ ۱۷ سبتمبر ۱۹۷٤ التي عبرتم فيها عن ابتهاجكم وابتهاج اخواننا المسلمين بما قررته الجمعية الوطنية بشأن الطائفة القاديانية واعتبارها اقلية غير اسلامية.

والواقع ان ذلك فضل من الله حيث جاء الحق وزهق الباطل لان هذه الفئة عاثت في الارض فسادا ونشرت دعايتها الضالة زهاء سبعة وتسعين عاما وسيطرت على افكار كثير من المسلمين في اوربا وافريقيا حيث وقعوا في شراك ضلالها

وانا نحمد الله تعالى على ما اصاب هذه الطائفة الضالة من خزي وفشل انفضح امرها وما بثته من عوامل الفرقة بين المسلمين في السياسة والمجتمع على السواء ونرجو الله الا تقوم لها قائمة بعد الآن وان يتنبه اخواننا المسلمون الى دسائسها

نوایاها السیئة ومکایدها التي تسیرها ضد المسلمین الحقیقیین۔

والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته۔ الامین العام۔ محمد صالح القزاز

(۱۳/۹/۷۴ء)

ترجمہ: قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے بارہ میں قومی اسمبلی کے شاندار فیصلے پر آپ کی اور تمام مسلمانوں کی مسرتوں کی غمازی کرنے والا گرامی نامہ موصول ہوا۔ درحقیقت یہ اللہ کا فضل و کرم ہے کہ حق غالب ہوا اور باطل مٹ گیا۔ اس لئے کہ اس فرقہ نے زمین میں فساد برپا کیا تھا، اور اس کی گمراہ کن جھوٹی دعوت تقریباً ۹۹ برس تک پھیلتی رہی جو یورپ اور افریقہ میں بہت سے مسلمانوں کی فکری گمراہی اور کجروی کا ذریعہ بنی۔ آج ہم اس فرقہ ضالہ کی رسوائی اور مسلمانوں میں اس کی سیاسی اور اجتماعی اور تفرقہ انگیزیوں اور ریشہ دوانیوں کی قلعی کھل جانے پر اللہ تعالیٰ کی حمد ادا کرتے ہیں۔ اور اللہ سے امید کرتے ہیں کہ اس کے بعد اس فرقہ کے قدم کہیں نہ جم سکیں گے ہمیں توقع ہے کہ ہمارے مسلمان بھائی ان لوگوں کی سازشوں خفیہ مذموم منصوبوں اور ان فریب کاریوں پر گہری نظر رکھیں گے۔ جو یہ لوگ سچے اور حقیقی مسلمانوں کے خلاف بروئے کار لاتے رہے ہیں۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ (سیکرٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی محمد صالح القزاز)

حضرت مولانا مفتی محمود صاحب قائد جمعیۃ العلماء اسلام

شیخ الحدیث قاسم العلوم۔ ملتان

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلی آلہ وصحبہ ومن اتبع جندہ۔

پاکستان کی پارلیمنٹ نے عقیدہ ختم نبوت کو دستوری تحفظ دیکر مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ یہ یقیناً ایک تاریخی فیصلہ ہے۔ اس سلسلے میں پوری قوم اور پاکستانی ملت، اور جملہ ارکان پارلیمنٹ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے اراکین خصوصیت سے مستحق تبریک ہیں جنہوں نے تین ماہ کی طویل جدوجہد میں قید و بند کی صعوبتیں جھیل کر حکومت کے مرتشدد کا نشانہ بن کر اس تحریک کو کامیاب بنایا۔ بہت سے مقامات پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ مساجد میں جوتوں سمیت داخل ہو کر بے گناہ نہتے مسلمانوں پر تشدد اور ظلم کیا۔ تھانوں میں فدائیان خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بعض جگہ ایسی دلخراش حرکتیں روا رکھی گئی ہیں جن کا ذکر بھی کسی شریف انسان کے لئے ممکن نہیں۔ بعض مقامات پر شہیدوں کے خون کا